اخبار احمدیہ

لاہور ۲۵ مئی۔ مکرم نواب محمد عبد اللہ خانصاحب کو آج صبح سے دل ہو کھ رہا ہے۔ احباب موصوف کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

لاہور ۲۵ مئی۔ محبوب احمد صاحب ملک سیکرٹری مجلس نفسیات اطلاع دیتے ہیں: ادارہ مجلس نفسیات تعلیم الاسلام کالج لاہور کے زیر اہتمام M.A. اور متعلقہ امتحانات کے سلسلے میں ایک مختصر کورس کا انتظام کیا گیا ہے شمولیت کے خواہشمند اصحاب پروفیسر چودھری محمد علی صاحب ایم۔ اے نگران مجلس نفسیات کی اجازت سے شامل ہو سکتے ہیں کورس ۲۷ مئی سے شروع ہوگا اور پہلا لیکچر بعد نماز مغرب ۸ بجے شام ہوگا

وطن کو واپسی کیلئے بے چین آٹھ سو مہاجرین کے نام رجسٹر کر لئے گئے

کراچی ۲۵ مئی۔ آج صبح کراچی میں یو۔ پی کے ۸۰۰ سو مہاجرین نے دفتر مہاجرین میں واپسی کے لئے آکر نام رجسٹر کرائے تاکہ انہیں واپس جانے کی سہولتیں بہم پہنچائی جائیں۔ یاد رہے کہ حکومت یو۔ پی نے پہلی قسط کے طور پر فی الحال پانچ ہزار کی ایک قسط کو دوبارہ لبانے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ آج مہاجرین کی بڑی تعداد دفتر میں آئی۔ انہیں نام رجسٹر کرنے کے کارڈ دے کر روانگی کی تاریخ کا انتظار کرنے کی تلقین کی گئی اور دفتر سے ربط رکھنے کی تاکید کی گئی۔ یہ مہاجرین واپس جانے کے لئے بے چین تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ ہندوستان سے آمدہ خطوط اور اخباروں کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے ادھر اب حالات معمول پر آرہے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے بعض پاکستان آنے والوں کو ادھر نہ آنے کا مشورہ بھی دیا ہے۔

سالِ رواں میں چھ سو نئے سکول کھولے جائیں گے

لاہور ۲۵ مئی۔ ریڈیو پاکستان لاہور سے ”پرائمری تعلیم“ کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے آنریبل مسٹر نسیم حسن منسٹر تعلیم نے کہا کہ تقسیم کے بعد پنجاب میں مشکل حالات کے باوجود تعلیمی حالت ترقی پذیر رہی۔ تعلیم کے ابتدائی صدمہ کے فوراً بعد تعلیم کی حالت سدھرنا شروع ہو گئی تھی۔ چنانچہ ۴۹-۱۹۴۸ء میں راولپنڈی کے مقام پر ایک گورنمنٹ کالج جاری کیا گیا اور چھ لاکھ پچیس ہزار روپیہ کے وظائف مہاجر طلباء میں تقسیم کئے گئے۔ اور بہتر ہزار روپیہ کے لگ بھگ خاص ڈائریکٹ گرانٹیں بھی تعلیمی اداروں کو عطا کی گئیں۔ ۵۰-۱۹۴۹ء میں تعلیم پر ۳۱ لاکھ سے زائد رقم تک جا پہنچے۔ یونیورسٹی کو دس لاکھ روپیہ کی رقم دی گئی اور کالج کی تعلیم میں توسیع پر مزید ساڑھے سات لاکھ روپیہ کے اخراجات رکھے گئے۔ لازمی پرائمری تعلیم کیلئے ساڑھے تین لاکھ کی زائد رقم رکھی گئی ہے۔ نارمل سکولوں کیلئے سوا دو لاکھ روپے اور تعلیم بالغان کیلئے بھی سوا دو لاکھ روپے کی رقوم رکھی گئی ہیں تعلیم کے سلسلے میں حکومت کے سالِ رواں کے مختلف منصوبوں کا تذکرہ کرتے ہوئے آنریبل منسٹر نے کہا کہ مفت لازمی پرائمری تعلیم جمہوری حکومت کی بنیادی ضرورتوں میں سے ایک ہے اس وقت ہمارے ہاں چار ہزار آٹھ سو کے قریب پرائمری سکول اور ثانوی سکولوں کے دس ہزار پرائمری شعبے موجود ہیں۔ اس سال چھ سو نئے سکول کھولے جائیں گے جن پر کوئی پانچ لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ خرچ آئے گا لیکن موجودہ تعلیمی صورت حال میں اتنی زبردست ترقی کے باوجود حکومت کی نظر میں وسعت علم کافی نہیں کیونکہ اسے تو ۸ لاکھ ۳۶ ہزار لڑکوں اور ۱۰ لاکھ ۴ ہزار لڑکیوں کو پرائمری تعلیم سے آراستہ کرنا ہے اور اس مقصد کیلئے کم از کم ۴۲ ہزار سکولوں کی ضرورت ہے۔ آپ نے بتایا کہ اس سال مزید تین ڈگری کالج کھولے جارہے ہیں۔ اس کا یہ مطلب ہوگا کہ صوبہ کے ہر ضلع میں تقریباً ایک کالج کھل جائے گا۔ تین نئے کالجوں میں دو کالج لڑکیوں کے لئے ہوں گے۔ آخر میں آپ نے کہا اردو کی ترقی بھی اب ہمارا فرض ہے اب یہ فرض ادا کرنے کا وقت ہے۔ اس کا تعلق ہماری ثقافتی ترقی کے ساتھ ہے۔ اپنی زبان کو غیر ملکی شاہکاروں سے مالا مال کرنے کیلئے تراجم کا ایک بورڈ قائم کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح یہ زبان پاکستان کی روح کی مناسب طور پر ترجمانی کر سکے۔

قیدیوں کا تبادلہ

لاہور ۲۵ مئی۔ آج واہگہ سرحد پر کشمیر کے جنگی قیدیوں کا تبادلہ ہوا۔ پاکستان نے ۲۰۰ ہندوستانی سپاہیوں کے بدلے میں ۱۶۳ پاکستانی سپاہی حاصل کئے پاکستانی سپاہیوں کا خیر مقدم میجر جنرل محمد اعظم نے کیا۔

میری تقریریں غلط کیوں چھاپیں

نئی دہلی ۲۵ مئی۔ پاکستانی مدیران اخبارات کے کانفرنس کے صدر مسٹر راشدی نے بھارتی جرائد کی کانفرنس کے صدر سے مشترکہ کمیٹی بنانے کی اپیل کی ہے تاکہ ان ہندوستانی اخبارات اور ایجنسیوں کے خلاف کوئی کارروائی کی جائے۔ جنہوں نے آپ کی تقریروں کو غلط طور پر پیش کیا ہے۔

ہند چینی میں فرانس کو شکست

لنڈن ۲۵ مئی۔ آج لیبر پارٹی کے ایک رکن نے پاکستان۔ ہندوستان۔ برما۔ لنکا اور امریکہ وغیرہ کی ایک مشترکہ کانفرنس بلانے کی تحریک کی ہے آپ نے کہا ہند چینی میں فرانس کو پیہم شکست کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

قاہرہ ۲۵ مئی۔ حکومت مصر اس وقت تک عرب مہاجرین کے لئے سات لاکھ پونڈ چندہ دے چکی ہے۔

تجارت کے متعلق کانفرنس

کراچی ۲۵ مئی معلوم ہوا ہے کہ پاکستان و بھارت کے درمیان تجارت کے متعلق بین المملکتی کانفرنس منگل کو نئی دہلی میں ہو گی۔ پاکستانی وفد منگل کو روانہ ہو جائے گا۔ یہ کانفرنس گذشتہ مختصر میعاد کے معاہدے پر عمل کا جائزہ بھی لے گی۔

خان لیاقت کی مصروفیات

شنکٹیڈی ۲۵ مئی وزیر اعظم پاکستان آج یہاں سے بوسٹن کیلئے روانہ ہو گئے۔ آپ نے یہاں جنرل الیکٹرک کمپنی کا معائنہ کیا۔ اخباری نمائندوں سے ملاقات کی اور ایوانِ تجارت سے خطاب کیا۔ آپ نے جب امریکی کارخانہ داروں کو پاکستان میں سرمایہ لگانے کے سنہری مستقبل کے متعلق بتایا تو وہ بے حد متاثر ہوئے۔ بوسٹن امریکہ میں آپ کے سفر کی آخری منزل ہے۔

سیاسی نظربندوں کی معافی

انقرہ ۲۵ مئی۔ آج انقرہ میں ترکی کی نئی کابینہ نے اس پروگرام پر غور کیا جو پیر کے روز اسمبلی کے روبرو پیش کرنے والی ہے۔ کابینہ سب سے پہلے سیاسی نظربندوں کی عام معافی کے متعلق ایک قانون پیش کرے گی۔

بغداد ۲۵ مئی۔ عراق میں ترکی سفیر نے کہا ہے کہ عرب ممالک کا باہمی اتحاد کو ترکی بہت زیادہ پسند کرتا ہے۔ آپ نے کہا ترکی کی نئی حکومت کی وجہ سے ترکی کی خارجی حکمت عملی میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔

نزدیک و دور سے

ڈھاکہ ۲۵ مئی ایک سرکاری اطلاع کے مطابق پیر کو نو سو مسلمان مہاجر مغربی بنگال گئے ۲۵ ہزار ۴ سو ہندو شرقی بنگال واپس آئے۔

نیویارک ۲۵ مئی۔ برازیل کے سائنس طلباء کا ایک وفد اس سال اکتوبر میں پاکستان آئے گا۔

پیکن ۲۵ مئی۔ آج چینی حکومت نے ہانگ کانگ کے قریب چند فوجی اہمیت رکھنے والے جزیروں پر قبضہ کرنے کی کوشش کی۔

لنڈن ۲۵ مئی۔ آج برطانوی وزیر مملکت نے برطانیہ کی چینی عوامی حکومت کو تسلیم کرنے کے اقدام کو مستحسن قرار دیتے ہوئے حکومت کی حمایت کی۔

ہانگ کانگ ۲۵ مئی ۳۳ ارکان پر مشتمل ایک وفد اگلے مہینے چینی عوامی حکومت سے دوستانہ معاہدے کے لئے پیکن روانہ ہو جائیگا اور اگلے مہینے کی ۲۵ کو ہانگ۔ کانگ تک پہنچے گا۔

لنڈن ۲۵ مئی۔ حکومت سنگاپور نے باغی لیڈر کپتان ویسٹرلنگ کی واپسی سے متعلقہ انڈونیشی حکومت کی درخواست منظور نہیں کی۔ کپتان ویسٹرلنگ فروری سے سنگاپور میں نظربند ہیں۔

نئی دہلی ۲۵ مئی۔ پاکستانی جرائد کی کانفرنس کے صدر مسٹر راشدی کا کہنا ہے کہ حکومت یو۔ پی ان ۴۲ پاکستانی جرائد سے بہت جلد پابندی اٹھا لے گی۔ جن پر ایک عرصے سے پابندی عاید ہے۔

عمان ۲۵ مئی۔ یہودیوں نے ۲۳ عرب خاندانوں کو نکال کر اردن کی طرف دھکیل دیا ہے۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی
مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے نواب ٹیکنیکل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ لاہور سے طبع کرا کر ۱۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

تعلیم الاسلام کالج لاہور

"چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے کو داخل کروائے اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پروا نہ کرے تاکہ دینیات کی تعلیم ساتھ ساتھ ملتی رہے۔"

خاکسار مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی

فرسٹ ایر میں داخلہ میٹرک کا نتیجہ شائع ہونے کے دس دن بعد شروع ہوگا۔ مزید معلومات کے لئے کالج کے پراسپکٹس طلب فرمائیں۔ (پرنسپل)

سیکرٹریان تبلیغ توجہ فرمائیں!

احمدیت کو ہر شہر اور ہر شہر کے ہر محلہ اور ہر گاؤں میں قائم کرنے کا یہی ایک طریق ہے کہ ہم میں سے ہر ایک احمدی سال میں کم از کم ایک نیا احمدی بنائے۔ لیکن افسوس ہے کہ سیکرٹریان تبلیغ اس تحریک کو جماعتوں میں جاری کرنے کی کما حقہٗ کوشش نہیں کرتے۔ اس سال میں سے پانچ مہینے گذر گئے ہیں مگر ابھی تک صرف ۱۰۰ جماعتوں نے وعدہ ہائے بیعت بھجوائے ہیں۔ سیکرٹریان تبلیغ سے استدعا کی جاتی ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت میں احباب کو بیدار کریں۔ اور وعدہ ہائے بیعت کی فہرست مکمل کر کے دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ انچارج بیعت ربوہ

نائیجیریا کے سرکلر لیٹرز

جیسا کہ قارئین الفضل نائیجیریا کی تبلیغی رپورٹوں سے معلوم کر چکے ہیں عنقریب ہی وہاں ایک رسالہ The Truth کے نام سے جاری ہونے والا ہے۔ لیکن جب تک رسالہ کے اجراء کے پورے انتظامات نہیں ہو جاتے ایک ماہوار سرکلر لیٹر جاری کر دیا گیا ہے جس میں نہ صرف نائیجیریا کے تبلیغی و تربیتی کوائف درج ہوتے ہیں۔ بلکہ دیگر مشنوں کی طرف سے آمدہ اطلاعات بھی شامل کی جاتی ہیں۔ اس وقت تک اس سرکلر لیٹر کے چھ نمبر چھپ چکے ہیں چونکہ The Truth رسالہ کا یہ پیش خیمہ ہے۔ اس لئے مناسب سمجھا گیا ہے۔ کہ اس سرکلر لیٹر کو بھی صرف نائیجیریا تک محدود رکھنے کی بجائے تمام ایسے احباب کو بھی بھیجا جایا کرے جو آئندہ رسالہ کے خریدار بننے کے متمنی ہوں یا کسی نہ کسی طرح اس رسالہ سے دلچسپی رکھتے ہوں۔

پس میں ان چند سطور کے ذریعہ احباب کرام کی خدمت میں یہ درخواست کرتا ہوں۔ کہ اپنے مکمل پتوں سے خاکسار کو یا قائمقام امیر جماعت احمدیہ پوسٹ بکس نمبر ۴۱۸ لیگوس کو مطلع فرمائیں تاکہ یہ سرکلر لیٹر ان کی خدمت میں ارسال کیا جا سکے۔

یہ سرکلر لیٹر ان کی خدمت میں ارسال کیا جایا کرے گا۔ لیکن رسالہ The Truth جاری ہونے پر اس کا چندہ ادا کرنا ہوگا۔ یہ بھی واضح رہے۔ کہ جو اصحاب سرکلر لیٹر کے لئے پتہ ارسال کریں گے۔ ان کے لئے ضروری نہ ہوگا۔ کہ رسالہ کے بھی خریدار بنیں اگرچہ مستحسن یہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ تمام حضرات خریداری سے رسالہ کی مدد فرمائیں۔

(خاکسار۔ نسیم سیفی بی۔ اے حال ربوہ)

ضروری اعلان

مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز مطلع فرماتے ہیں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ "الفضل میں لکھیں کہ" جو بے نام خطوط آتے ہیں۔ خواہ نیچے احمدی لکھا ہو یا ولی اللہ لکھا ہو پھاڑ دیئے جاتے ہیں۔ کیونکہ جو شخص نام ظاہر کرنے سے ڈرتا ہے۔ وہ منافق ہے۔ اور منافق کی شکایت پر کوئی کارروائی نہیں کی جاتی۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

۲۸ مئی — یوم جلسہ پیشوایان مذاہب

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ۲۸ مئی بروز اتوار یوم پیشوایان مذاہب ہے۔ احباب اس تاریخ کو اپنے اپنے مقام پر جلسے منعقد کریں۔ اور پیشوایان مذاہب کی سیرت پر تقاریر کا انتظام فرمائیں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

جملہ مذاہب کا اسلامی تعلیمات سے متاثر ہونا صداقتِ اسلام کی زندہ دلیل ہے

مجلس ارشاد تعلیم الاسلام کالج میں قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کا عالمانہ لیکچر

لاہور ۲۵ مئی۔ آج صبح مجلس ارشاد تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام ایک فاضلانہ تقریر کرتے ہوئے مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری پروفیسر جامعہ احمدیہ احمد نگر نے اسلامی تعلیمات کا دیگر مذاہب سے موازنہ کر کے نہایت مدلل طریق سے جملہ ادیان پر دین اسلام کی فضیلت ثابت فرمائی۔ آپ نے حقوق اللہ اور حقوق العباد میں سے توحید باری تعالےٰ بنی نوع انسان میں مدار فضیلت اور نجات کے متعلق اسلامی نظریات کو تفصیل کے ساتھ پیش کیا اور دیگر مذاہب سے ان کا مقابلہ کرتے ہوئے اس امر پر بالخصوص روشنی ڈالی کہ دیگر مذاہب کے ماننے والے اسلام کی ہمہ گیر تعلیمات سے کس حد تک متاثر ہوئے۔ اور کہاں تک انہوں نے اپنے مشرکانہ عقائد میں انہیں سمونے کی ناکام کوشش کی۔ آپ نے فرمایا۔ دیگر مذاہب کا اپنے عقائد کو ایک حد تک اسلامی رنگ میں رنگین کرنے کی کوشش کرنا خود اسلامی عقائد و نظریات کی زبردست فتح پر دلالت کرتا ہے۔ اور پھر اس دورنگی سے ان کے عقائد کی کمزوری اور زیادہ واضح ہو کر اسلامی عقائد کی فضیلت پہلے سے بھی زیادہ نمایاں ہو جاتی ہے۔ آپ نے اناجیل ویدوں اور آریہ سماج کی کتابوں سے متعدد حوالے پیش کر کے وہ اعتراضات بھی بیان فرمائے۔ جو اس دورنگی اور تضاد کی وجہ سے ان پر عائد ہوتے ہیں۔

یہ عالمانہ تقریر جو ایک گھنٹے سے زائد عرصہ تک جاری رہی۔ نہایت توجہ اور دلچسپی کے ساتھ سنی گئی۔ صدارت کے فرائض صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج نے ادا کئے۔ آپ نے صدارتی تقریر ارشاد کرتے ہوئے اسلامی تعلیمات کے عملی پہلو پر نہایت لطیف پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ اور طلباء کو اسلام کا عملی نمونہ پیش کرنے کی تلقین فرمائی۔

وفات

رشیدہ صادقہ بیگم بنت نواب زادہ چوہدری محمد سعید صاحب بعمر ساڑھے گیارہ سال چھ ماہ کی طویل بیماری کے بعد کل مؤرخہ ۲۴ بروز بدھ بوقت چار بجے شام نمبر ۱۸ ایبٹ روڈ لاہور میں وفات پا گئی انا للّٰہ و انا الیہ راجعون۔ نماز جنازہ رتن باغ میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے پڑھائی۔ مرحومہ نہایت سعید بچی تھی مسنون دعاؤں کا ورد اس کا محبوب ترین مشغلہ تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(ڈاکٹر غلام مصطفےٰ۔ لاہور)

بقیہ صفحہ ۳

علمی طومار اور معلومات کے ذخیرے ہیں۔ اس عظیم الشان پروگرام کو اپنا لیں۔ تو کیا ہی اچھا ہو؟ آئیے مولوی صاحب ع

این گوئے است و این میداں

آئیے نا مولوی صاحب آئیے نا! تمام دنیا کے بے علم آپ کے علمی ذخیروں کا انتظار کر رہی ہیں۔ ہمارا خدا جانتا ہے۔ ہم یہ طعن کے طور پر نہیں کہہ رہے حاشا وکلا ہمیں واقعی رنج ہے۔ ہمیں واقعی افسوس ہے۔ کہ آپ کا علم آپ کی قابلیت اسلام کے کچھ کام نہیں آ رہی۔ اور یونہی ضائع جا رہی ہے۔ یقین کیجیے مولوی صاحب ہمیں واقعی رنج ہے سخت افسوس ہے کہ ہمارے علماء جن کو ہم جیسے بے علموں کا راہنما ہونا چاہیئے تھا۔ وہی راہنما ہونے کی بجائے ہمارے رہزن بنے ہوئے ہیں۔ کتنے رنج اور افسوس کی بات ہے مولوی صاحب!

روزنامہ — الفضل — لاہور

۲۶ مئی ۱۹۵۰ء

ایں گوئے است و ایں چوگاں

ہفت روزہ الاعتصام گوجرانوالہ کے ایڈیٹر صاحب نے اپنے مضمون "ختم نبوت" کی اٹھارویں اور انیسویں قسط میں یہ ثابت فرمایا ہے۔ کہ شیعوں کا اعتقاد کہ ایک امام مطاع ہونا چاہیئے "ختم نبوت" کا معنوی انکار ہے۔ اس طرح شیعہ بھی معنوی لحاظ سے ختم نبوت کے منکر ہیں۔

ہم نے الفضل کی ایک گزشتہ اشاعت میں اس کا ذکر کیا تھا۔ اور بتایا تھا کہ "ختم نبوت" پر سنی، شیعہ اور اہل حدیث اتحاد محض کھوکھلا ہے بے بنیاد ہے۔ اس پر الاعتصام کے محترم مدیر کو سخت غصہ آیا ہے۔ اور حسب معمول بات تو کوئی بن نہیں آئی "مرزائیوں" کو کوس کوس کر دل کی بھڑاس نکال لی ہے۔

سوال تو صرف اتنا تھا۔ کہ مولوی محمد حنیف الاعتصام کے مدیر محترم کے نزدیک ختم نبوت کے متعلق شیعوں کی کیا پوزیشن ہے۔ چنانچہ آپ نے اپنے مضمون کی اٹھارویں قسط میں فرمایا ہے۔

"آپ اگر شیعہ کتب اور روایات کا مطالعہ کریں گے۔ تو ایک چیز جو آپ کی توجہ کو اس طرف موڑ دے گی۔ وہ یہ ہوگی کہ یہاں خدا اور رسول کو وہ اہمیت حاصل نہیں ہے۔ جو آئمہ کو ہے۔ یہاں خصائص ومناقب اور معجزات وکرامات اور اختیارات وعلوم کی فراوانیاں کچھ اس طرح کی ہیں کہ نبوت ورسالت کی ابھر آئینہ دیتی ہوئی نظر آنے لگے گی۔ اور یوں معلوم ہوگا کہ امام حسین رضی اللہ عنہ اور ائمہ اہل بیت کے مقابلہ میں دوسرے درجہ پر ہیں۔" (الاعتصام ۱۲ مئی)

مولوی محمد حنیف صاحب کی اس عبارت سے صاف عیاں ہے کہ شیعوں کے نزدیک ائمہ خدا اور رسول سے بھی بڑے ہیں۔ یک نہ شد دو شد۔ "ختم نبوت" کا انکار تو اس سے بہت کم درجہ پر ہے۔ اور خاکسار احمدیوں کا کہ ان کے نزدیک بہرحال مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا ظل اور پرتو ہی ہے۔؎

وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے
(مسیح موعود)

مولوی صاحب کے نزدیک شیعوں کے ہاں تو ائمہ نبی تو نبی (نعوذ باللہ) خدا تعالےٰ سے بھی بڑھے ہوتے ہیں۔ یہ مولوی صاحب کے ہی الفاظ ہیں جو ہم نے اوپر نقل کئے ہیں۔ اب بھلا الفضل کا ایک غریب "مرزائی" ایڈیٹر اس میں کیا اضافہ کر سکتا ہے۔ پھر معلوم نہیں اس میں اس غریب نے کیا شرارت کی ہے۔ کہ آپ نے جو گالی موتھ میں آئی ہے اسے دے دی ہے۔؎

جو چاہے ہیں آپ کریں ہیں ہم کو عبث بدنام کیا

الفضل کے ایڈیٹر کے لئے شرارت کی گنجائش ہی کہاں ہے۔ جب ایک اہل حدیث عالم کا شیعوں کے متعلق جائزہ یہ ہو۔ تو ہمیں نہیں سمجھ آتی۔ کہ "ختم نبوت" کے متعلق شیعہ اور اہل حدیث مل کر احمدیوں کے خلاف کس طرح ایک محاذ قائم کر سکتے ہیں۔ اور مولوی محمد حنیف صاحب کے اس کہنے کا کیا مطلب ہو سکتا ہے کہ

"ہم اگر حضرات تشیع کی کسی حرکت پر جائز تنقید کرتے۔ اور ان کے اصولوں کو نقد ونظر کی زد میں لاتے ہیں۔ تو اس سے مدیر الفضل کو کونسا دکھ ہوا کہ ان کو خواہ مخواہ پانچ کالم سیاہ کرنے پڑے۔ ہمارے اپنے اختلاف ہو سکتے ہیں۔ اور ہوتے رہیں گے لیکن ہم اس مرکزی نقطہ کو اپنے فکر وذہن کی نظروں سے کبھی اوجھل نہیں ہونے دینگے۔ کہ ختم نبوت میں کتر و بیونت کرنے والے کے خلاف ہم سبھی ایک ہیں۔ اور کسی صورت میں بھی اس اتحاد کو چھوڑ نہیں سکتے؟" (الاعتصام ۱۹ مئی)

مولوی صاحب "ختم نبوت" کے متعلق "مرزائیوں" اور شیعوں کا موقف تقریباً ایک ہے بلکہ آپ کے خیال کے مطابق شیعوں کے نزدیک رسول تو رسول خدا بھی ائمہ سے دوسرے درجہ پر ہے تو کیا لوگ یہ سنکر حیران نہ ہوں گے کہ شیعہ اور آپ تو ایک اور "مرزائی" پرائے آخر ہمیں بھی تو سمجھائیے۔ کہ یہ منطق کس دلیل کی ہے۔

ایک طرف تو آپ فرماتے ہیں کہ صرف "امام" اور "نبی" کے لفظ کا فرق ہے۔ ورنہ مفہوم کے لحاظ سے شیعہ بھی ختم نبوت نہیں مانتے اگر یہ درست ہے تو محض لفظی فرق کے لئے مرزائی کیوں گردن زدنی ہیں۔ اور شیعہ کیوں سینے سے لگا لینے کے قابل؟ کیا اس کا یہ مطلب ہے۔ کہ؎

آگئی ہے جس پر طبیعت آگئی

باقی آپ نے "مرزائیوں" سے نفرت کے متعلق پانچ چھ باتیں گنوائی ہیں۔ ان کا اطلاق نہ صرف شیعوں پر بلکہ اہل حدیث پر بھی اسی طرح ہوتا ہے۔ جس طرح آپ احمدیوں پر کرنا چاہتے ہیں۔ آپ کو شائد علم ہوگا۔ کہ یہ مولوی ظفر علی خان صاحب آف زمیندار کا مصرعہ ہے۔؎

خدا نہ سبھی رام رام کرلیں گے

ہم ان بے معنے باتوں کا جواب دینے سے قاصر ہیں۔ جو مدیر اعتصام نے احمدیوں کے متعلق تحریر فرمائی ہیں۔ البتہ اتنا عرض کرنا ہے۔ کہ آپ کا مندرجہ ذیل قول کہ

"وہ تو نبوت ورسالت کا جوڑ جوڑ رچایا گیا تھا وہ سارے کا سارا حکیم نورالدین کی کرشمہ سازیوں اور ان کے فہم رسا کا نتیجہ ہے۔"

لفظ بلفظ کفار کے اس قول سے ملتا ہے۔ انما یعلمہ بشر (النحل) نتیجہ ظاہر ہے۔

مولوی محمد حنیف صاحب ہمیں مخاطب کر کے فرماتے ہیں:۔

"اس قسم کے بہت بڑے پروگرام کے لئے جو آپ نے شروع کر رکھا ہے علم کے ایک طومار کی ضرورت ہے۔ اور ہر نوع کے معلومات کا ایک بڑا ذخیرہ درکار ہے۔" (الاعتصام ۱۲ مئی ۱۹۵۰ء)

شکر ہے کہ مولوی صاحب نے یہ تو مان لیا ہے۔ کہ ہم نے جو پروگرام شروع کر رکھا ہے وہ بہت بڑی قسم کا ہے۔ جس کے لئے علم کے ایک طومار کی ضرورت ہے۔ اور جس کے لئے ہر نوع کے معلومات کا ایک بہت بڑا ذخیرہ درکار ہے۔ ہم اس مشورہ کے لئے بھی مولوی صاحب کے شکرگزار ہیں لیکن اتنا عرض ہے کہ مولوی صاحب ہم تو اللہ تعالےٰ کے بھروسہ پر کام کر رہے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ عظیم الشان پروگرام اس نے ہمارے لئے مقرر فرمایا ہے اس لئے وہی اس کو پورا کرنے کی بھی توفیق عطا کرے گا۔ ہمارا کام ہے کہ ہم اپنی قابلیت کے مطابق کوشش کئے جائیں۔ وہ خدا تعالےٰ جس نے عرب کے بے علم بدوؤں کو ن والقلم کے اعجاز سے ساری دنیا کا معلم بنا دیا تھا۔ یقیناً وہ ہماری بھی مدد فرمائے گا۔ اللہ تعالےٰ کے کام نیارے ہیں۔ وہ مغرور "الحکم" کہلانے والے سرداران عرب کو چھوڑ کر سعید روح حبشی غلاموں سے بھی اپنا کام لے لیتا ہے ہم تو ہیں ہی ناچیز۔ اس لئے ہمیں تو صرف اسی کی ذات پر بھروسہ ہے۔ اگر اتنے بڑے پروگرام کے لئے بڑے علمی ذخیرہ کی ضرورت ہے تو وہ خود ہی عطا کرے گا۔

باقی رہی "براہین احمدیہ" تو مولوی صاحب آپ ہی کے ایک بزرگ مولوی محمد حسین بٹالوی کی رائے تو یہ ہے کہ تیرہ سو سال کے عرصہ میں اس شان کی کتاب اسلام کی حمایت میں نہیں لکھی گئی۔

خیر ان باتوں کو چھوڑیئے مولوی صاحب! اگر احمدیوں کا پروگرام عظیم الشان ہے۔ اور آپ اس کو پسند فرماتے ہیں۔ اور جن علم کے ذخیروں کی اس کے لئے ضرورت ہے، وہ آپ کے پاس موجود ہیں۔ تو آپ کیوں نہیں آگے آتے؟ آیئے نا۔ اپنے علم کے ذخیرے اور وسیع معلومات کے ساتھ تشریف لایئے نا۔ اور اس عظیم الشان پروگرام کو سرانجام دینے میں کوشش فرمایئے نا۔ آخر آپ نے اپنے علمی ذخیروں کو کس دن کے لئے رکھ چھوڑا ہے۔ آپ دیکھتے نہیں کہ اسلام چاروں طرف سے کفر میں گھر گیا ہے۔ اگر آپ نے بھی اپنے علمی ذخیروں کو بخل کی نذر کر دیا۔ تو پھر کون اسلام کو کفر کے اس نرغے سے بچائے گا؟

چلو احمدی ویسے ہی سہی جیسے آپ سمجھتے ہیں اور بے علم ہی سہی اور اس پروگرام کو سرانجام دینے کے ناقابل ہی سہی۔ مگر آپ تو ایسے نہیں ہیں۔ آپ کیا غضب کر رہے ہیں کہ نہ تو آپ اپنے علم کے ذخیروں سے کام لیتے ہیں۔ اور نہ ہم بے چارے بے علموں کو کچھ کرنے دیتے ہیں۔ بلکہ اپنے علم کے ذخیروں کو ہمارے راستہ میں روڑے اٹکانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اور دوسرے روڑے اٹکانے والوں کی امداد فرماتے ہیں۔

اگر علمی ذخیروں کو آپ اس طرح ضائع کریں گے۔ تو کیا آپ گنہگار نہیں ہوں گے؟ ہم ہیں ہی کیا؟ کہ آپ نے اپنے تمام علمی طومار اور معلومات کے ذخیروں کے بمباروں کو ہم جیسے ناچیزوں اور ہیچمدانوں کو مٹانے کے لئے وقف کر دیا ہے۔ آپ قیامت کے روز اللہ تعالےٰ کے حضور اس ضیاع نعمت کا کیا جواب دیں گے؟

مولوی صاحب دا "ہمارا پروگرام عظیم الشان ہے" مطابق اس پروگرام کے لئے بڑے علمی طومار اور معلومات کے بڑے ذخیروں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ جن کے پاس

(باقی دیکھیں صفحہ ۷)

(۶)

مسیح موعود کے کاموں میں سے ایک اہم کام کسر صلیب بھی تھا، احادیث شریف میں حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے مسیح موعود کے اس کام کو بہت ہی اہم قرار دیا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ بانی احمدیت نے علمی اور عملی رنگ میں کسر صلیب کی ہے اور عیسائیوں پر براہین ساطعہ و دلائل نیرہ سے حجت کی ہے۔ ایک وہ وقت تھا۔ کہ ہندوستان کے شہروں اور دیہات میں پادری الوہیت مسیح پر وعظ کر رہے تھے اور مسیح علیہ السلام کی مختلف رنگوں میں خدائی بیان کی جا رہی تھی۔ مگر آج فرزندان احمدیت نے نہ صرف ایشیا بلکہ یورپ و امریکہ میں کسر صلیب کی ہے اور مرکز تثلیث میں آج خدائے واحد لاشریک لہٗ کی ندا دی جا رہی ہے اور یہ فخر صرف اور صرف جماعت احمدیہ کو ہی حاصل ہے۔ کہ وہ اپنا سیم و زر کسر صلیب کے لئے خرچ کر رہی ہے۔ چنانچہ ہندوستان اور دوسرے ممالک میں پادریوں کی طرف سے یہ سرکلر جاری کیا گیا۔ کہ احمدیوں سے مذہبی گفتگو نہ کی جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کسر صلیب کر کے جہاں اسلام اور بانی اسلام کی عظیم الشان خدمت کی اور ذریعے تبلیغ اسلام کی مستقل بنیاد ڈالی ہے وہاں دوسرے انبیاء کرام کی عزت کو بھی قائم کر دیا ہے۔

(۷)

اب بطل اسلام کے رخصت کا وقت آ چکا تھا اور سنت الٰہی کے مطابق

"کل نفس ذائقۃ الموت"

حضور نے بھی وفات پائی تھی۔ چنانچہ ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو حضور علیہ السلام کی وفات ہوئی۔ اور جس مقصد و غرض کے لئے حضور کی بعثت ہوئی تھی۔ اس کو آپ نے ہر لحاظ سے مکمل کیا۔ آپ کی وفات پر آپ کے اسلامی کارہائے نمایاں کا واضح اعتراف کیا گیا۔ چنانچہ اخبار وکیل کے ایڈیٹر نے تحریر کیا۔

وہ شخص بہت بڑا شخص جس کا قلم سحر تھا اور زبان جادو۔ وہ شخص جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا جس کی نظر فتنہ اور آواز حشر تھی جس کی انگلیوں سے انقلاب کے تار الجھے ہوئے تھے اور جس کی دو مٹھیاں بجلی کی دو بیٹریاں تھیں وہ شخص جو مذہبی دنیا کے لئے تیس برس تک زلزلہ اور طوفان رہا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

پھر اخبار مذکور لکھتا ہے:۔

مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی رحلت اس قابل نہیں کہ اس سے سبق نہ حاصل کیا جائے اور مٹانے کے لئے استداد زمانہ کے حوالے کر کے صبر کر لیا جائے۔ ایسے لوگ جن سے مذہبی یا عقلی دنیا میں انقلاب پیدا ہو ہمیشہ دنیا میں نہیں آتے یہ نازش فرزندان تاریخ بہت کم منظر عالم پر آتے ہیں اور جب آتے ہیں تو دنیا میں انقلاب پیدا کر کے دکھا جاتے ہیں۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مرزا صاحب کا لٹریچر جو مسیحیوں اور آریوں کے مقابلہ پر ان سے ظہور میں آیا قبول عام کی سند حاصل کر چکا ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔

غرض مرزا صاحب کی یہ خدمت آنیوالی نسلوں کو گرانبار احسان رکھے گی کہ انہوں نے قلمی جہاد کرنیوالوں کی پہلی صف میں شامل ہو کر اسلام کی طرف سے فرض مدافعت ادا کیا اور ایسا لٹریچر یادگار چھوڑا جو اس وقت تک کہ مسلمانوں کی رگوں میں زندہ خون رہے اور حمایت اسلام کا جذبہ ان کے شعار قومی کا عنوان نظر آئے قائم رہے گا۔

"صادق الاخبار ریواڑی" کا ایڈیٹر رقمطراز ہے انصاف متقاضی ہے کہ ایسے اولوالعزم حامی اسلام اور معین المسلمین۔ فاضل اجل۔ عالم بے بدل کی ناگہانی اور بے وقت موت پر افسوس کیا جائے"

اے فرزندان احمدیت! آج خدمت اسلام کا مقدس فریضہ ہمارے سپرد کیا گیا ہے اور اس پر جتنا بھی فخر کیا جائے اتنا ہی کم ہے۔ اور خوش قسمت وہ اصحاب ہیں جو دل و جان سے خدمت اسلام کیلئے کمربستہ رہتے ہیں۔ قومیں انقلاب اسی وقت برپا کیا کرتی ہیں جب کہ اس قوم کے صغار و کبار اور ذکور و اناث متفقہ طور پر اپنے امام کی اطاعت و قیادت میں کام کریں۔ اس وقت ضرورت ہے کہ ہم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشادات عالیہ پر پورے طور پر عمل پیرا ہوں۔

درخواست دعا

میرا بھتیجہ عزیزم نذیر احمدؐ ولد فقیر محمدؐ صاحب مرحوم عرصہ دراز سے بخار اور کر پسلیوں میں درد کی وجہ سے بیمار ہے احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(مسری ۱۵ ۔ رانگ لاہور)

چندہ مسجد مبارک ربوہ سو فیصدی ادا کرنیوالے احباب

نمبر شمار	نام	رقم
۱	ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم امیر جماعت احمدیہ گجرات	۱۰-۰-۰
۲	بابو محمدؐ یوسف صاحب 〃	۵-۰-۰
۳	ڈاکٹر رحیم بخش صاحب 〃	۱۰-۰-۰
۴	میاں غلام رسول صاحب 〃	۲-۳-۰
۵	میاں اللہ دین صاحب محلہ کیمبل پور 〃	۲۵-۰-۰
۶	شیخ عبد الغفور صاحب 〃	۲۵-۰-۰
۷	میاں خدا بخش صاحب تاجر 〃	۱۰-۰-۰
۸	راجہ علی محمدؐ صاحب 〃	۵۰-۰-۰
۹	ڈاکٹر عمر الدین صاحب 〃	۵-۰-۰
۱۰	شیخ تاج الدین صاحب 〃	۲-۰-۰
۱۱	مولوی محمدؐ رمضان صاحب 〃	۵-۰-۰
۱۲	محمدؐ رمضان صاحب پوسٹل پنشنر 〃	۲-۰-۰
۱۳	شریف احمدؐ صاحب ایگزیکٹو انجنیئر 〃	۱۰-۰-۰
۱۴	اے۔ ڈی حیدر خانصاحب جماعت احمدیہ نوشہرہ چھاؤنی	۵-۰-۰
۱۵	ملک محمدؐ عبد اللہ صاحب پارسل کلرک 〃	۲-۰-۰
۱۶	ماسٹر محمدؐ شفیع صاحب 〃	۵-۰-۰
۱۷	محمدؐ اسحاق صاحب انور 〃	۲-۰-۰
۱۸	صوبیدار سلیم اللہ صاحب 〃	۵-۰-۰
۱۹	حکیم سردار محمد صاحب 〃	۴-۰-۰
۲۰	بابو محمد ایوب صاحب 〃	۱-۰-۰
۲۱	مرزا غلام حیدر صاحب 〃	۱۰-۰-۰
۲۲	جمعدار برکت اللہ صاحب 〃	۳-۰-۰
۲۳	مرزا اللہ دتا صاحب فائر مین 〃	۱-۰-۰
۲۴	کپتان ملک خادم حسین صاحب	۵-۰-۰
۲۵	مستری محمدؐ رمضان صاحب پتوکی ضلع لاہور	۵-۰-۰
۲۶	مرزا محمدؐ سعید بیگ صاحب 〃	۵-۰-۰
۲۷	عبد العزیز صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۲۵۰/۲	۴-۰-۰
۲۸	محمدؐ شریف صاحب امینی 〃 (ضلع منٹگمری)	۴-۰-۰
۲۹	ملک بشیر احمد صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ 〃	۴-۰-۰
۳۰	ملک محمدؐ کریم صاحب 〃	۲-۰-۰
۳۱	چوہدری عزیز احمدؐ صاحب 〃	۱-۰-۰
۳۲	چوہدری غلام حسین صاحب 〃	۳-۰-۰
۳۳	مستری احمد دین صاحب 〃	۴-۰-۰
۳۴	غلام محمدؐ صاحب	۱-۰-۰
۳۵	اہلیہ ماسٹر عبد العزیز صاحب 〃	۲-۰-۰
۳۶	〃 مستری احمد دین صاحب 〃	۲-۰-۰
۳۷	لجنہ اماء اللہ 〃	۱۸-۰-۰
۳۸	چوہدری فتح محمدؐ صاحب چک ۱۲۳ ریاست بہاولپور	۸-۰-۰
۳۹	بشیر احمدؐ صاحب 〃	۵-۰-۰
۴۰	فضل احمدؐ صاحب 〃	۵-۰-۰
۴۱	حاجی منظور الٰہی صاحب 〃	۱۰-۰-۰
۴۲	ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب 〃	۱۰-۰-۰
۴۳	صوفی غلام محمدؐ صاحب پریذیڈنٹ جماعت چک ۲۰۷ ضلع تھرپارکر سندھ	۵-۰-۰

(باقی)

مدرسہ احمدیہ ـــ اور ـــ ہماری ذمہ واری

(از غلام رسول صاحب چک ۳۵ سرگودھا)

مدرسہ احمدیہ کی غرض وغایت ہر احمدی جانتا ہے۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دیکھا کہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحبؓ جیسے جید عالم اس جہانِ فانی سے کوچ کر رہے ہیں۔ اس وقت حضور علیہ السلام نے اس کمی کو پورا کرنے کے لئے مدرسہ احمدیہ کی بنیاد رکھی۔

مدرسہ احمدیہ کی غرض وغایت اس واقعہ سے اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی خلیفہ ہوئے۔ اس وقت صدر انجمن احمدیہ نے یہ فیصلہ کیا۔ کہ مدرسہ احمدیہ کا اخراجات کا بوجھ نہ برداشت کرنے کی وجہ سے بند کر دینا چاہیئے۔ اس وقت حضور ایدہ اللہ الودود نے فرمایا۔ کہ یہ نہیں ہو سکتا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جاری کردہ ادارہ کو ہم بند کر دیں۔

یہ کارنامہ بعینہٖ حضرت ابوبکرؓ کے اس کارنامہ کے مشابہ ہے۔ کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنی بیماری کے دوران میں ایک لشکر دشمنوں کی شرارتوں کو روکنے کے لئے روانہ کیا تھا۔ ابھی لشکر راستہ میں ہی تھا۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا انتقال ہو گیا۔ حضرت ابوبکرؓ خلیفہ ہوئے۔ تو لوگوں نے اس بات پر زور دیا۔ کہ لشکر واپس بلا لینا چاہیئے۔ اس وقت حضرت ابوبکرؓ نے یہی جواب دیا۔ کہ یہ مجھ سے نہیں ہو سکتا۔ کہ جس لشکر کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دشمنوں کے ظلم کو دور کرنے کے لئے روانہ کیا ہو۔ میں واپس بلالوں۔ یہ لشکر منزلِ مقصود پر جائیگا۔ جس غرض کے لئے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے روانہ کیا تھا۔ جب تک وہ غرض پوری نہ ہو جائے۔ لشکر واپس نہیں آ سکتا۔

جس طرح اس زمانہ کے تقاضہ کے مطابق حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا لشکر اپنی آبدار تیغ کے ذریعہ دشمنوں کے ظلم کو دور کرنے کے لئے گیا تھا۔ اور اس نے اپنی تیغ براں کے ساتھ دشمنوں کے ظلم کا قلع قمع کیا اسی طرح اس زمانہ کے تقاضا کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایسے سپاہی تیار کرنے کے لئے ادارہ کھولا۔ جو دلائل اور براہین کی تلوار سے مسلح ہو کر نکلیں۔ اور دہریت اور ظلمت کے قلعہ کو مسمار اور پیوست خاک کر دیں۔

زمانہ کے تقاضہ کے مطابق حضور ایدہ اللہ الودود مدرسہ احمدیہ کے معیار میں تبدیلی فرماتے رہے ہیں۔ پہلے پرائمری پاس طلباء مدرسہ احمدیہ میں لئے جاتے تھے۔ اسی وقت بھی جماعت کی قربانی کی وجہ سے کئی علماء مدرسہ احمدیہ نے پیدا کئے۔ جنہوں نے اکنافِ عالم میں جا کر روحانیت کی پیاسی دنیا کو آبِ شیریں پلایا۔ ظلمت کے پردوں کو تار تار کیا۔ عیسائیت کے لشکروں کو شکست فاش دی۔ اس کے بعد حضور پرنور نے یہ معیار مقرر کیا۔ کہ مدرسہ احمدیہ میں آٹھویں پاس طلباء لئے جاویں۔ اس وقت بھی جماعت کی قربانی میں کوئی کمی واقع نہ ہوئی۔ کمی واقع بھی کیوں ہوتی۔ جبکہ ہمارا یہ دعویٰ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سچے نبی ہیں۔ اور سچے انبیاء علیہم السلام کی جماعتوں میں یہی وصف ہوتا ہے۔ کہ جو تحریک نبی یا اس کے خلیفہ کی طرف سے کی جاتی ہے۔ جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہے۔ صرف وقتی طور پر ہی نہیں۔ بلکہ دائمی طور پر۔ اب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہ معیار مقرر کیا ہے۔ کہ مدرسہ احمدیہ میں میٹرک پاس طلباء لئے جائیں۔ میں ان حضرات سے جن کے بچوں نے میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ (خدا تعالیٰ سب کو کامیابی و کامرانی کا سہرا باندھے) درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ اس ذمہ واری کو جو انہوں نے بیعت کرتے وقت اپنے پر لی تھی۔ کہ میں دین کو دنیا پر مقدم کروں گا نہ بھولیں۔

بے شک اپنے بچے کو پال کر پھر میٹرک تک تعلیم دلا کر سلسلے کے لئے وقف کر دینا بہت بڑی قربانی ہے۔ لیکن اسی . . . . . . قربانی کے نتیجہ میں خدا کے وصل اور قرب کی جو معطر ہوا آتی ہے۔ اس کے مقابلہ میں یہ کوئی بڑی بات ہے ہی نہیں۔

روحانی جماعتوں کا تو یہ نظریہ ہوتا ہے۔ کہ جان۔ مال۔ اسباب بال بچے سبھی خدا تعالیٰ کے ہوتے ہیں۔ اور خدا نے امانت کے طور پر دیئے ہوتے ہیں۔ دنیا بھی اسی لئے ہے۔ کہ میرے بندے میرے رستے میں میری ہی عطا کردہ چیزوں کو بڑھ چڑھ کر خرچ کریں۔ تاکہ میں ان کو اور دوں مبارک ہیں وہ جو خدا کی عنایت کردہ چیزوں کو خدا کے مانگنے پر خدا کو ہی دے دیتے ہیں۔ اور نعمتِ عظمیٰ کے وارث ہوتے ہیں۔

وہ آدمی کتنا ہی خوش نصیب ہے۔ جو اپنے بچے کو خدا کے روحانی لشکر میں اس لئے بھرتی کرتا ہے۔ کہ وہاں سے تربیت یافتہ ہو کر کفر ؏ اور الحاد کی فوجوں کو شکست دینے کے لئے اکنافِ عالم میں پہنچ جائے۔

کیا وہ شخص جو اپنے بچے کو خدا کی فوج میں بھرتی کرتا ہے۔ اور وہ شخص جو شیطان کی فوج میں بھرتی کرتا ہے۔ برابر ہیں؟

خدا تعالیٰ ہم سب کو فریضہ تبلیغ کو سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

فطوبیٰ للغرباء کے معنی

(از محمد بشیر صاحب شاد جامعہ احمدیہ)

چند دنوں کی بات ہے۔ کہ ایڈیٹر صاحب الفضل کی طرف سے "طوبیٰ للغرباء" کے عنوان کے تحت ایک ایڈیٹوریل شائع ہوا تھا۔ اصل حدیث بدأ الاسلام غریبًا وسیعود کما بدأ فطوبیٰ للغرباء ہے۔ اور ایڈیٹر صاحب کا اسی حدیث کی طرف اشارہ مقصود تھا۔ ایڈیٹر صاحب نے اپنے مضمون میں غریب کے لفظ سے مراد مفلس اور غریب لیا تھا۔ اور پھر ذرا تفصیل میں جاتے ہوئے اس مذکورہ حدیث کا حقیقی مصداق جماعت احمدیہ کو قرار دیا تھا۔

اس مضمون کی اشاعت کے بعد حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے کی طرف سے ایک تردیدی نوٹ شائع ہوا۔ جس میں حضرت میاں صاحب نے ایڈیٹر صاحب الفضل کے مضمون پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا۔ کہ فاضل ایڈیٹر صاحب نے جو ایڈیٹوریل "طوبیٰ للغربا" کے عنوان کے تحت لکھا ہے۔ وہ نفس مضمون کے لحاظ سے تو درست اور صحیح ہے۔ لیکن جہاں تک "طوبیٰ للغربا" کی حدیث سے اس کے استدلال کا تعلق ہے۔ آپ نے اس سے اختلاف فرمایا۔ اور لکھا۔ کہ غریب کے معنی غریب اور مفلس لینا درست نہیں ہے۔ جس طرح کہ ہم اردو میں غریب کا لفظ بول کر مراد لیتے ہیں۔ بلکہ غریب سے مراد یہاں غریب الوطن ہے۔ اور پھر آپ نے ان معنوں پر زور دیتے ہوئے آخر میں اپنی معنوں کی تعیین فرما دی۔ کہ یہاں "طوبیٰ للغربا" کی حدیث میں بھی غریب سے مراد غریب الوطن ہی ہے۔

میں بھی حضرت میاں صاحب کی رائے سے متفق تھا۔ اور سمجھتا تھا۔ کہ غریب کے معنے چونکہ بیشتر لغات میں غریب الوطن کے ہیں۔ لہٰذا ہمیں اس حدیث میں غریب سے مراد غریب الوطن ہی لینا چاہیئے۔ لیکن از سوال جب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "ازالہ اوہام" کا مطالعہ کر رہا تھا۔ تو میری نظر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک ایسی عبارت پر پڑی۔ جس میں حضور ؑ نے "طوبیٰ للغربا" کے الفاظ کو استعمال کر کے ان سے مراد غرباء اور مفلس بھی لئے ہیں۔

اس حوالہ کے پڑھنے کے بعد میں کچھ دیر متذبذب رہا۔ لیکن تذبذب میں رہنے کی کوئی وجہ نہ تھی۔ میں نے اسے دوبارہ اور سہ بارہ پڑھا۔ اور سرِ تسلیم خم کرتے ہوئے مجھے اپنی رائے کو تبدیل کرنا پڑا۔

میں سمجھتا ہوں۔ اس عبارت کے ہوتے ہوئے ہمیں "طوبیٰ للغرباء" کی حدیث میں غریب کے معنی مخصوص اور معین طور پر غریب الوطن کے نہیں کرنے چاہئیں۔ ہاں ہر دو معنے کرنا درست اور صحیح ہے۔ کیونکہ حضور نے علاوہ اور معنی کے یہاں "غربا" سے مراد غریب اور مفلس لوگ بھی لئے ہیں۔ احباب کے فائدہ کے لئے ازالہ اوہام صفحہ ۳۲۸ کی وہ عبارت بھی نقل کی جا رہی ہے۔

حضور ؑ اپنے مخلص صحابہ کا ذکر فرماتے ہوئے میاں عبدالحق صاحب کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"حبی فی اللہ میاں عبدالحق خلف عبدالسمیع یہ ایک اول درجہ کا مخلص اور سچا ہمدرد اور محض للہ محبت رکھنے والا دوست اور غریب مزاج ہے۔ دین کو ابتداء سے غریبوں سے مناسبت ہے۔ کیونکہ غریب لوگ تکبر نہیں کرتے۔ اور پوری پوری تواضع کے ساتھ حق کو قبول کرتے ہیں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ دولتمندوں میں ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ کہ اس سعادت کا عشر بھی حاصل کر سکیں جس کو غریب لوگ کامل طور پر حاصل کر لیتے ہیں۔ فطوبیٰ للغرباء۔ میاں عبدالحق باوجود اپنے افلاس اور کمی مقدرت کے ایک عاشق صادق کی طرح محض للہ خدمت کرتا رہتا ہے۔ اور اسکی یہ خدمات اس آیت کا مصداق اس کو ٹھیرا رہی ہیں۔ یؤثرون علیٰ انفسھم ولو کان بھم خصاصۃ۔"

درخواست دعا

برادرم بشیر احمد رفیق متعلم سکنڈ ایر ٹی۔آئی کالج لاہور کی والدہ ماجدہ ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت و بزرگانِ سلسلہ سے درخواست ہے۔ کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

حسام الدین ظفر ٹی۔آئی کالج لاہور

یوم وصال

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظیم الشان فتوحات

(از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر مبلغ شام حال مقیم ربوہ)

حرفِ اوّل: - آج سے بیالیس ۴۲ سال قبل ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو عصر حاضرہ کے جلیل القدر امام اور بطل اسلام حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی یعنی وہ عظیم الشان موعود شخص جو اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے خدائے عزوجل کی طرف سے مبعوث کیا گیا۔ ہمارے قلوب کو حزین و مغموم بنا کر رخصت ہوا۔ بیشک اُس دن خدا تعالیٰ کے پیارے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہم سے جدا ہوئے۔ اور عشاق احمد نے اس ہجر و غم کو ناقابل برداشت محسوس کیا۔ آج بھی ماضی کو یاد کر کے آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا آتے ہیں۔ اور رقت کے عالم میں انسان چار آنسو بہاتا ہے۔ بیشک بانیٔ احمدیت کی جسمانی زندگی ختم ہوئی۔ مگر جس کام کے لئے آپ کو مبعوث کیا گیا تھا۔ اس کو نہ صرف آپ نے اصولی طور پر پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ بلکہ آج بھی آپ کی قائم کردہ فعال جماعت احیاء اسلام اور اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے سیل و نہار مصروف اور بے تاب نظر آتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جسمانی موت کے بعد دائمی حیات کا وعدہ دیا گیا تھا جیسا کہ خدا تعالیٰ نے مخاطب کرتے ہوئے آپ کو فرمایا۔ ”موت کے بعد میں پھر تجھے حیات بخشونگا“ (تذکرہ) چنانچہ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ وعدہ مذکورہ ہر لحاظ سے پورا ہوا۔ اپنوں اور بیگانوں نے مختلف اوقات میں آراء و افکار کے اظہار سے اس وعدہ پر مہر تصدیق ثبت کی ہے۔ حضور کے کارہائے نمایاں جو دفاع السلام اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و توقیر کے قائم کرنے کے لئے لئے گئے تھے۔ آج بھی اپنی بہار اور جوبن دکھا رہے ہیں۔

(۱)

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کا نزول ۔۔۔۔۔۔ اسلام پر اطراف اربعہ سے جارحانہ حملوں کو دیکھتا ہوا کڑھتا ہے۔ ہندوستان کے شہروں اور دیہاتوں میں مسیحی منادوں کی تبلیغی وعظ کا بحران۔ برہمو سماج کا آئے دن اسلام اور بانی اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف زبان اور قلم کا استعمال۔ سناتن دھرم کا اسلام کے خوبصورت چہرہ کو غبار آلودہ کرنا۔ الغرض ہندوستان کے مختلف ادیان نے اسلام پر حملہ کر رکھا تھا۔ اس نازک وقت میں بانیٔ احمدیت کی رگ حمیت و غیرت جوش مارتی ہے۔ اور آپ نے ان حملوں کے دفاع اور ازالہ کا عزم صمیم کر لیا چنانچہ آپ نے ایک معرکۃ الآراء تصنیف ”براہین احمدیہ“ نامی تحریر کی جس پر آپ نے عقلی اور نقلی دلائل سے صدق اسلام اور محاسن اسلام کو پیش کر کے اس کو ایک جامع اور نافع اور عالمگیر مذہب ثابت کیا۔ یہ کتاب جہاں اعداء اسلام کے لئے دفاعی اور جارحانہ رنگ میں تیر و تفنگ کا درجہ رکھتی تھی۔ وہاں اس وقت کے علماء اسلام نے اس کتاب کو وقت کی اہم ضرورت ثابت کرتے ہوئے تحریر کیا۔ کہ یہ کتاب اپنے رنگ میں لاثانی ہے۔ چنانچہ مشہور عالم اسلام مولوی مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی براہین احمدیہ کی تصنیف پر ریویو مندرجہ ذیل الفاظ میں کرتے ہیں۔

> ”ہماری رائے میں یہ کتاب اس زمانہ میں اور موجودہ حالات کی نظر سے ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک اسلام میں تالیف نہیں ہوئی ...... اس کا مؤلف بھی اسلام کی مالی و جانی و قلمی و لسانی و حالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے۔ جس کی نظیر پہلے مسلمانوں میں بہت ہی کم پائی گئی ہے“ (اشاعۃ السنۃ)

یہ وہ مایہ ناز کتاب ہے جس نے مسلمانوں کے ہاتھ میں کارگر حربہ دیا۔ اس کتاب کی اشاعت کے بعد بانی احمدیت کا نام ہر غیور مسلمان کی نوک زبان پر لطور ورد کے تھا۔

(۲)

براہین احمدیہ ابھی چار حصوں میں مکمل نہ ہوئی تھی کہ آپ کو خدائے عزوجل کی طرف سے مارچ ۱۸۸۲ء میں ماموریت کا الہام ہوا جس میں آپ کو کہا گیا ”قل انی امرت وانا اول المؤمنین“ (براہین احمدیہ حصہ سوم) یعنی لوگوں سے کہدے کہ مجھے خدا کی طرف سے مامور کیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے ایمان لاتا ہوں۔ آپ نے اس ماموریت کے دعوی کو مجددیت کی ابتدا قرار دیا اور آپ نے اس دعوی کو تمام دنیا میں بذریعہ اشتہارات کے مشتہر کر دیا۔ اور آپ نے فرمایا کہ مجھے خدا تعالیٰ نے خدمت اسلام کے لئے مبعوث کیا ہے۔ اور میں اسلام کے حسین چہرہ کو دنیا میں ظاہر کرنا چاہتا ہوں ابھی آپ کو بیعت لینے کا حکم نہیں ہوا تھا۔ مگر آپ عمومی رنگ میں اسلام کی خدمت میں والہانہ مصروف رہے ۱۸۸۸ء کے آخر میں آپ نے خدا تعالیٰ سے حکم پا کر بیعت کا عام اعلان فرمایا۔ بیعت کرنیوالوں میں سے ہندوستان کے جلیل القدر اور مشار الیہ عالم حضرت مولوی نور الدین صاحب رضی بھی تھے

ایک آپ ہی وقت میں جسمانی اور روحانی طبیب بھی تھے۔ اور عوام و خواص میں عزت اور وقار کی نظر سے دیکھے جاتے تھے ۱۸۹۰ء کے آخر میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو الہاماً بتلایا کہ وہ مسیح موعود علیہ السلام جنہیں نصاریٰ اور مسلمان دونوں آسمان پر زندہ خیال کرتے ہیں۔ اور ان کی آمد کے منتظر ہیں۔ وہ وفات پا چکے ہیں۔ اور آسمان پر اُن کا زندہ اب تک بیٹھے رہنا یہ ایک بے حقیقت اور اختراعی قصہ ہے۔ بلکہ ان کی دوسری آمد کا وعدہ ایک مثیل کے ذریعہ پورا ہونا تھا۔ اور ساتھ ہی آپ کو واضح طور پر بتلایا گیا۔ کہ یہ مثیل مسیح خود آپ ہی ہیں۔ چنانچہ آپ کو منجملہ دوسرے الہامات کے ایک الہام یہ بھی ہوا۔

”مسیح ابن مریم رسول اللہ فوت ہو چکا ہے اور اس کے رنگ میں ہو کر وعدہ کے موافق تو آیا ہے وکان وعد اللہ مفعولا“ (تذکرہ)

یہ وہ انکشاف عظیم تھا جس نے اپنوں کو بیگانہ اور بیگانوں کو خطرناک دشمن کر دیا مشرق و مغرب میں مخالفت کی آندھیاں چلنے لگیں۔ علماء کی اقلام حرکت کرنے لگیں۔ اور اپنے فتووں سے اوراق کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف سیاہ کر دیا گیا۔ آپ کی سابقہ اسلامی خدمات کو یک قلم فراموش اور نسیاً منسیاً کر دیا گیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض و غایت خدمت اسلام تھی۔ آپ نے اسالیب مختلفہ سے اسلام کو افضل اور برتر ثابت کیا۔

چنانچہ ۱۸۹۵ء میں حضور نے ایک عظیم الشان علمی انکشاف فرمایا۔ کہ عربی زبان اُم الالسنۃ ہے اور حضور نے ”منن الرحمٰن“ نامی تصنیف میں اس امر کے اثبات میں بعض اصولی باتیں تحریر فرمائی ہیں۔ کوئی کہہ سکتا تھا کہ یہ علمی دعویٰ صرف لفظوں تک ہی محدود ہے۔ مگر حضور نے اصولی طور پر عربی زبان کے اُم الالسنۃ ہونے پر دلائل بھی دیدیئے ہیں۔

(۳)

۱۸۹۶ء کے اختتام پر لاہور میں ایک جلسہ مذاہب ہوا جس میں تمام مذاہب کے نمائندگان نے اپنے اپنے مذاہب کے محاسن و فضائل کو بیان کیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلامی نمائندہ کی حیثیت سے اس جلسہ کے لئے ایک مضمون تحریر کیا۔ اور خدا تعالیٰ سے علم حاصل کر کے یہ اعلان کر دیا۔ کہ خدا تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے۔ کہ میرا یہ مضمون تمام مضامین پر غالب رہے گا۔ اور اسلام کی فتح عظیم ہوگی۔ چنانچہ جب حضور کا یہ لیکچر پڑھا گیا۔ تو عوام و خواص مسلم اور غیر مسلم سب نے متفقہ طور پر بانی احمدیت کے مضمون کی تعریف کی۔ جب یہ مضمون انگریزی میں ترجمہ ہو کر بیرونی ممالک میں پہنچا۔ تو یورپین ممالک کے محققین نے اپنی داد دیتے ہوئے اس مضمون کی عمدگی کو بیان کیا۔ چنانچہ برسٹل ٹائمز اینڈ مرر تحریر کرتا ہے۔

> ”یقیناً وہ شخص جو اس رنگ میں یورپ و امریکہ کو مخاطب کرتا ہے۔ کوئی معمولی آدمی نہیں ہو سکتا“

تھیاسوفیکل بک نوٹس لکھتا ہے۔

> ”یہ کتاب محمد (صلعم) کے مذہب کی بہترین اور سب سے زیادہ دلکش تصویر ہے“

سپریچوال جرنل بوسٹن نے لکھا:۔

> ”یہ کتاب بنی نوع انسان کے لئے ایک خاص بشارت ہے“

یہ وہی مضمون ہے جو اُردو میں ”اسلامی اصول کی فلاسفی“ کے نام سے شائع شدہ ہے۔

(۴)

جماعت احمدیہ کے مؤسس نے جس رنگ میں اور والہانہ انداز میں خدمت قرآن کی ہے۔ وہ اپنے اندر ایک نرالی شان رکھتی ہے۔ آپ کو قرآن کریم سے جو عشق تھا۔ وہ یقیناً لفظوں میں بیان نہیں ہو سکتا حضور نے اپنے اس محبت اور شوق کو مندرجہ ذیل شعر میں ظاہر کر کے دریا کو کوزہ میں بند کیا ہے

> دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
> قرآں کے گرد گھوموں کعبہ میرا یہی ہے

پھر اپنے علمی رنگ میں قرآن کریم پر جو اعتراضات کئے جاتے تھے۔ ان کا شافی جواب اپنی بعض تصانیف میں دیا ہے۔ چنانچہ ”ناسخ و منسوخ“ جیسے خطرناک مسئلہ کا ابطال جس رنگ میں آپ نے کیا ہے۔ اس کی مثال ڈھونڈے سے نہیں ملتی۔ اُمت محمدیہ میں صرف آپ کو ہی یہ فخر ہے۔ کہ آپ نے اس خیال کی اصلاح کی اور مختلف رنگوں میں کی۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

> ”علماء نے مصالحت کی راہ سے بعض احادیث کو بعض آیات قرآنی کا ناسخ قرار دیا ہے ...... لیکن حق یہی ہے کہ حقیقی نسخ اور حقیقی زیادت قرآن پر جائز نہیں۔ کیونکہ اس سے اُس کی تکذیب لازم آتی ہے“ (الحق لدھیانہ صفحہ ۹)

آپ نے سورہ فاتحہ کی عربی زبان میں ... تفسیر تحریر فرمائی۔ اور اس کی فصاحت و ... بلاغت اور معارف و نکات دقیقہ کے متعلق مصر کے دو کثیر الاشاعت اخبارات یعنی ”مناظر“ اور ”الہلال“ ... نے بھی ریویو کیا۔ اور ان کی بہت تعریف کی اور یہاں تک تحریر کیا۔ کہ یہ ایک ایسی کتاب ہے کہ اس کی نظیر لانی مشکل ہے۔

پھر آپ کی قائم کردہ جماعت نے قرآن مجید کے معانی و معارف مختلف زبانوں میں شائع کر دیئے ہیں۔ مسلم اور غیر مسلم سے خراج تحسین حاصل

بعدالت جناب چوہدری عزیز احمد صاحب سب جج بہادر درجہ اول گوجرخان

نمبر مقدمہ ۱۶

مسماۃ بیگم جان دختر محمد فضل قوم کشمیری میر مغل سکنہ سوہاوہ مرزا تحصیل گوجرخان — مدعی

بنام قائم دین ولد امام الدین قوم کشمیری میر مغل سکنہ میانہ بوڑگی تحصیل گوجرخان — مدعا علیہ

دعویٰ تنسیخ نکاح

بنام قائم دین ولد امام دین قوم کشمیری میر مغل سکنہ میانہ بوڑگی تحصیل گوجرخان

ہرگاہ مدعیہ نے قائم دین مدعا علیہ کے خلاف تنسیخ نکاح کا دعویٰ عدالت ہذا میں دائر کیا ہے اور یہ کہ قائم دین مدعا علیہ کی تعمیل عام ذرائع سے ہونی مشکل ہے - لہٰذا اشتہار کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ مذکور عدالت ہذا میں ۶/۵۰ ۳ اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہذا ہو کر پیروی مقدمہ کرے - ورنہ اس کی عدم حاضری میں مقدمہ سماعت ہو کر فیصلہ ہو گیا -

مہر عدالت — دستخط حاکم

نارتھ ویسٹرن ریلوے

نوٹس

عوام کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲۵ مئی بروز جمعرات سے حسب ذیل گاڑیوں اور ریل کاروں کا اضافہ اور ان کے اوقات میں تبدیلی کی جائیگی:-

اے - آر - ڈاؤن !-		بی - ایس - اپ :-	
روانگی لاہور	۲۰ — ۱۰	روانگی منٹگمری	۱۰ — ۱۴
آمد منٹگمری	۰ — ۱۴	آمد لاہور	۵۰ — ۱۷

گاڑیوں کے اوقات میں تبدیلی

لاہور لالہ موسیٰ سیکشن

(۱) اے - ایس - اپ !
روانگی لاہور ۱۵ — ۱۸ آمد لالہ موسیٰ ۱۵ — ۲۲

لاہور - جہلم سیکشن

(۲) کے - ڈاؤن اور ایل - اپ :-

کے - ڈاؤن :-		ایل اپ :-	
روانگی لاہور	۱۵ — ۱۷	روانگی جہلم	۴۵ — ۱۷
آمد جہلم	۳۷ — ۱۷	آمد لاہور	۶ — ۱۸

(۳) لاہور شورکوٹ سیکشن

ٹی ڈاؤن :-
الف روانگی قلعہ شیخوپورہ ۳۰-۱۷ آمد لاہور ۴۵ — ۱۸
ب ۲۰۱ اپ روانگی لاہور ۴۵-۱۷ آمد شورکوٹ ۴۰ — ۰

تفصیلی اوقات متعلقہ اسٹیشن سے دریافت کئے جائیں۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے

ہند چینی کی سرحد پر اشتراکی فوجیں جمع ہو رہی ہیں

لنڈن ۲۵ مئی۔ فرانسیسی حکام اس اطلاع کو سکون کے ساتھ سن رہے ہیں کہ ہند چینی کی سرحد پر چینی فوجیں جمع ہو رہی ہیں۔ یہ اطلاع ہانگ کانگ میں گشت کر رہی ہے ان اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ کوانگسی کے صوبہ میں لاکھوں کی تعداد میں فوجیں جمع ہو رہی ہیں۔ سڑکیں بنائی جا رہی ہیں۔ ہیانڈ کی بندرگاہ سے لے کر کوانگسی کے اہم ریلوے مرکز تک ریلوے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں اور صوبہ میں ہوائی اڈوں کی تعمیر ہو رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ روزانہ ایک ہزار چینی اشتراکی فوجی ہند چینی کی سرحد عبور کر رہے ہیں۔ (اسٹار)

غذائی زراعتی ادارہ کا لنکا میں اجلاس ہوگا

کولمبو ۲۵ مئی۔ اقوام متحدہ کے غذائی و زراعتی ادارہ کا ایک اجلاس ۷ اگست کو لنکا میں منعقد ہوگا۔ توقع ہے کہ سو سے زیادہ مندوبین کانفرنس میں شریک ہوں گے۔ اجلاس میں غذائی پیداوار۔ زمین کا کٹ جانا۔ دوبارہ جنگل لگایا جانا اور متعلقہ مضامین پر گفتگو ہوگی۔

لنکا کی نمائندگی اس کے وزیر زراعت و اراضی مسٹر ڈی سینانائک کریں گے۔ وہ غذائی پیداوار اور زمین کی دستیابی کے حساب سے آبادی کی تقسیم کا مسئلہ بھی پیش کریں گے۔ (اسٹار)

تبت پیکنگ سے دوستانہ معاہدہ کریگا؟

ہانگ کانگ ۲۵ مئی۔ آٹھ افراد پر مشتمل وہ تبتی وفد جو چین کی عوامی مرکزی حکومت کے نمائندوں سے رابطہ قائم کرنے کی کوشش کر رہا ہے ۵ جون کو یہاں پہنچنے والا ہے۔ اسٹار کا نامہ نگار ہانگ کانگ سے اطلاع دیتا ہے کہ تبت کی حکومت نے اس وفد کو ہدایت کی ہے کہ وہ اشتراکی حکومت سے دوستانہ معاہدہ کرنے کی کوشش کرے۔ چین کے سیاسی حلقوں کا کہنا ہے کہ ہانگ کانگ میں نئی چینی حکومت کے نمائندوں سے ملنا ناممکن ہے اس لئے کہ یہاں ان کا کوئی نمائندہ نہیں ہے۔ اس لئے اس وفد کو اپنا مشن پورا کرنے کی خاطر پیکنگ جانا ہی پڑے گا۔ (اسٹار)

کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں کی کانفرنس ختم

لاہور ۲۵ مئی۔ کمشنر تعلیم و بحالیات مسٹر ... حسن نے لاہور میں کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں کی جو کانفرنس بلائی تھی اس میں مہاجرین کو دیہیوں میں آباد کرنے سے متعلقہ مشکلات کا جائزہ لیا گیا۔ اس سلسلہ میں حکومت پنجاب کی آبادکاری کی سکیم کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اہم فیصلے کئے گئے

ہندوستان پٹ سن کی بیس ہزار ٹن مصنوعات پاکستان کو دیگا

کراچی ۲۴ مئی۔ نہایت معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے کراچی کے تجارتی معاہدہ کے ماتحت پاکستان کے لئے پٹ سن کی بیس ہزار ٹن مصنوعات مخصوص کر دی ہیں۔ یہ سامان حکومت پاکستان کی طرف سے پاکستان کا پٹ سن بورڈ کلکتہ کی انڈین جیوٹ ملز ایسوسی ایشن سے خریدیگا اور پٹ سن بورڈ اسے پاکستان کے محکمہ سپلائی اور ترقیات کو فروخت کر دے گا۔

یاد رہے کہ تجارتی معاہدہ کے ماتحت پاکستان سے ہندوستان کو پٹ سن کی آٹھ لاکھ گانٹھیں ہندوستان روانہ کی جا چکی ہے۔

جمہوریت ہمارے مذہب کا جزو ہے

نیویارک ۲۵ مئی۔ آج وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں سکینکٹڈی پہنچ گئے۔ جہاں انہوں نے مقامی ایوان تجارت سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ اہل پاکستان جمہوریت کو ایک سیاسی عقیدہ کی بجائے اپنے مذہب کا جزو تصور کرتے ہیں ان کے نزدیک یہ نظام نظریاتی افراتفری سے محفوظ رہنے کی بہترین ضمانت ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان اپنی آزادی اپنی جمہوری مملکت اور آزادی عقائد کو برقرار رکھنے کا خواہاں ہے۔

ہندوستان میں طیارے بنیں گے

حیدرآباد ۲۵ مئی۔ ہندوستان کے وزیر دفاع سردار بلدیو سنگھ نے بتایا ہے کہ ہندوستان عنقریب ملک میں طیارے تیار کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تا کہ اس کی دفاعی قوت محفوظ ہو سکے

درآمدی پالیسی اور نرم کر دی جائیگی

کراچی ۲۵ مئی۔ حکومت پاکستان اپنی درآمدی پالیسی اور نرم کر دے گی۔ اس نئی پالیسی کا اعلان جون کے آغاز میں ہی کر دیا جائے گا۔

پشاور ۲۵ مئی پشاور کے ورکنگ جرنلسٹوں نے فیصلہ کیا ہے کہ افغان سفارت خانہ ۲۷ مئی کو افغان یوم آزادی کے سلسلے میں جن تقاریب کا اہتمام کرے ان کا مکمل بائیکاٹ کیا جائے۔ یہ فیصلہ پختونستان کے خلاف حکومت افغانستان کی غیر اسلامی روش کے باعث کیا گیا

رواداری کی بنیاد پر ہی پرامن دنیا کی عمارت قائم ہو سکتی ہے

کلیولینڈ ۲۵ مئی۔ مختلف مذاہب کے نمائندوں کے ایک اجتماع کو خطاب کرتے ہوئے مسٹر جان فاسٹر ڈلس نے جو حزب مخالف کی طرف سے وزیر خارجہ امریکہ مسٹر ڈین ایچی سن کے مشیر کار ہیں کہا کہ امریکہ اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ ہر فرد جماعت و قوم جس طرح چاہے اپنی زندگی بسر کرے۔ اس بات میں وہ کسی جبر و اکراہ کو جائز تصور نہیں کرتا۔ ہر شخص کو یہ حق حاصل ہے کہ اپنے مسلک پر چلے اور دوسرے سے تعرض نہ کرے۔ باہمی اختلاف کی اس رواداری کی بنیاد پر ایک پرامن دنیا کی عمارت استوار کی جا سکتی ہے۔ اس کے برعکس زبردستی ٹھونسی ہوئی یکسانیت سے اس قسم کے خوشگوار نتائج کی توقع نہیں کی جا سکتی۔

صاحب موصوف نے فرمایا کہ امریکہ اس نظریہ پر پوری طرح کاربند ہے اس طرح ثابت کیا جا سکتا ہے کہ ریاست متحدہ ان اقوام کے ساتھ ان کے لئے تعاون کر رہی ہے۔ جو ایسے اختلافات رکھتی ہیں سلسلہ کلام کو جاری رکھتے ہوئے مسٹر ڈلس نے کہا کہ اقوام متحدہ بذات خود ایک ایسا ادارہ ہے۔ جہاں بہت سے اختلافات رکھنے کے باوجود دنیا کی قومیں ایک مشترک منزل مقصود کی طرف شانہ بشانہ قدم بڑھانے میں مصروف ہیں روس کی نارواداری کا امریکہ کی رواداری سے مقابلہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اشتراکی دنیا کی اساس جبری اور محکومانہ یکسانیت پر ہے۔ ان کے نزدیک صلح و امن کا تصور یہ ہے کہ کسی کو کسی سے اختلاف کی مجال نہ ہو۔ ان کا تو یہ اصول کہ ہر کام طاقت کے بل بوتے پر کیا جا سکتا ہے۔ اگر کسی کو آپ سے اختلاف رائے ہے تو آپ جتنی طاقت آپ کو میسر آ سکے اس کے خلاف استعمال کیجئے تا وہ آپ کا دوست بنے۔

ان ساڑھے سات کروڑ انسانوں کا ذکر کرتے ہوئے جو یورپ اور ایشیا میں اشتراکیت . . . کی زد میں آ چکے ہیں مسٹر ڈلس نے کہا کہ ایسی یکسانیت ہمیں ایک آنکھ نہیں بھاتی۔ جس کی پشت پر ہر قسم کا جبر و تعدی کارفرما ہو۔ ہمارا تو یہ عقیدہ ہے کہ وہی یکسانیت قبول ہو سکتی ہے جو یہ تسلیم کرے کہ ہر شخص اور ہر گروہ کو مکمل طور پر آزادی فکر و نظر حاصل ہے (ی۔ س۔ ا۔ یس)

ملایا کے لئے واحدانی قومیت کی تجویز

کوالالمپور ۲۵ مئی۔ ملایائی چینی انجمن نے ملایا میں واحدانی قومیت کے لئے ایک نئی تجویز مرتب کی ہے۔ ایک وفد وزیر ...

ادارہ اقوام متحدہ میں عورتوں کے سیاسی حقوق پر بحث

لیک سکسیس ۲۵ مئی خبر ملی ہے کہ اس مرتبہ جب اقوام متحدہ کی اقتصادی اور عمرانی مجلس کا جلسہ ہوگا۔ تو اس کے سامنے جہاں اور بحث کے موضوع ہوں گے وہاں ایک مسودہ عورتوں کے سیاسی حقوق اور شادی شدہ مستورات کی قومیت کے متعلق بھی معرض تحقیق میں ہوگا۔

اقوام متحدہ کی انجمن نے ایک کمیشن مقرر کیا تھا جس کے ذمہ یہ کام سپرد کیا گیا تھا کہ وہ مستورات کے سیاسی مرتبہ کے متعلق تحقیقات کر کے سفارش کرے چنانچہ کمیشن نے اپنی سفارشات مسودہ کی شکل میں مجلس کے حوالے کر دی ہیں کمیشن اپنی تحقیقات کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا کہ بعض ممالک میں عورتوں کو مردوں کے برابر حقوق حاصل نہیں ہیں۔

ضمنی طور پر کمیشن نے یہ بھی سفارش کی ہے کہ جرمن کی حکومت سے کہا جائے کہ وہ ایسی مستورات کی بھی امداد کریں جو براہ راست نازی ظلم و ستم کا نشانہ بنی تھیں یا جن پر نازیوں نے طبی تجربات کئے تھے۔

ہانگ کانگ کینٹن ریلوے

ہانگ کانگ ۲۵ مئی۔ ہانگ کانگ میں معلوم ہوا ہے کہ کینٹن میں کولون کینٹن ریلوے کے برطانوی اور چینی نمائندوں کے درمیان ہانگ کانگ سے کینٹن تک براہ راست ریلوے کی بحالی کے متعلق دو روزہ مذاکرات ہوئے ہیں (اسٹار)

... نوآبادیات سے اس اسکیم کے متعلق گفتگو کرے گا۔ وزیر مارکوڈ کل برطانیہ سے یہاں پہنچے ہیں۔ (اسٹار)